

درس ۱۳

روزے کے احکام

واجبات روزہ میں پہلی چیز نیت ہے:

نیت یعنی قصد اور ارادہ، جو شخص روزہ رکھتا ہے اس کے لئے لازم ہے اُسے قصد قربت کے ساتھ انجام دے اور اپنے قصد میں اخلاص کی رعایت کرے اس بنا پر اگر انسان ریاکاری کے طور پر روزہ رکھے تو اس کا روزہ باطل ہے۔
مسئلہ: جو شخص ماہ رمضان میں اذان صبح سے پہلے نیت کئے بغیر سو جائے اگر ظہر سے پہلے بیدار ہو اور نیت کرے تو اس کا روزہ صحیح ہے۔

مسئلہ: جس کے بارے میں انسان کو شک ہو کہ شعبان کی آخری تاریخ ہے یا رمضان کی پہلی تاریخ، اس دن کا روزہ رکھنا اس پر واجب نہیں ہے اور اگر روزہ رکھنا چاہے تو رمضان المبارک کے روزے کی نیت نہیں کر سکتا۔
اگر وہ اس دن روزہ رکھنا چاہتا ہے تو قضا یا مستحب یا ایسے ہی کسی اور روزے کی نیت کر کے روزہ رکھ لے اور دن میں کسی وقت اسے پتا چلے کہ ماہ رمضان ہے تو ضروری ہے کہ ماہ رمضان کے روزے کی نیت کر لے۔
مسئلہ: اگر کسی معین واجب روزے کے بارے میں مثلاً رمضان المبارک کے روزے کے بارے میں انسان مذہب ہو کہ اپنے روزے کو باطل کرے یا نہ کرے یا روزے کو باطل کرنے کا قصد کرے اگر دوسری مرتبہ روزہ کی نیت نہ کرے تو اس کا روزہ باطل ہے۔

۹ چیزیں روزے کو باطل کرتی ہیں:

اول: کھانا پینا

دوم: جماع کرنا

سوم: استمنا، یعنی مرد اپنے ساتھ یا کسی چیز کے ذریعے جماع کئے بغیر ایسا کام کرے جس سے منی خارج ہو۔

چہارم: احتیاط واجب کی بنا پر خداوند متعال، پیغمبر اکرم ﷺ اور ان کے جانشینوں علیہم السلام کی طرف جھوٹی نسبت دینا۔

پنجم: احتیاط واجب کی بنا پر غلیظ غبار حلق تک پہنچانا۔

ششم: (بعض علماء کے نزدیک) پورے سر کو پانی میں ڈبونا۔

ہفتم: اذان صبح (طلوع فجر) تک جنابت کی حالت میں باقی رہنا اور عورت کا حالت حیض یا نفاس میں اذان صبح (طلوع فجر) تک باقی رہنا۔

ہشتم: کسی سیال چیز سے حقنہ (انہما) کرنا۔

نہم: جان بوجھ کر قے کرنا۔

اول: کھانا پینا

اگر روزہ دار اس امر کی جانب متوجہ ہوتے ہوئے کہ روزے سے ہے کوئی چیز جان بوجھ کر کھائے یا پیئے تو اس کا روزہ باطل ہو جاتا ہے۔

لعاب دہن نکلنے سے روزہ باطل نہیں ہوتا خواہ ترشی وغیرہ کے تصور سے ہی منہ میں پانی بھر آیا ہو۔

مسئلہ: سر اور سینے کا بلغم جب تک منہ کے اندر والے حصہ تک نہ پہنچے اسے نکلنے میں کوئی حرج نہیں لیکن اگر وہ منہ میں آجائے تو احتیاط مستحب یہ ہے کہ اسے تھوک دے۔

مسئلہ: بچے یا پرندے کو کھلانے کے لئے غذا کا چبانایا غذا کا چکھنا اور اسی طرح کے کام کرنا جس میں غذا عموماً حلق تک نہیں

پہنچتی خواہ وہ اتفاقاً حلق تک پہنچ جائے تو روزے کو باطل نہیں کرتی۔ لیکن اگر انسان شروع سے جانتا ہو کہ یہ غذا حلق

تک پہنچ جائے گی تو اس کا روزہ باطل ہو جاتا ہے اور ضروری ہے کہ اس کی قضا بجالائے اور کفارہ بھی اس پر واجب ہے۔

دوم: جماع کرنا

مسئلہ: جماع کرنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے، لیکن اگر کوئی شخص بھولے سے جماع کر لے تو اس کا روزہ باطل نہیں

ہوگا۔

سوّم: استمنا

مسئلہ: اگر روزہ دار استمنا کرے تو اس کا روزہ باطل ہو جاتا ہے۔

مسئلہ: اگر بے اختیار کسی کی منی خارج ہو جائے تو اس کا روزہ باطل نہیں ہے۔

مسئلہ: اگرچہ روزہ دار کو علم ہو کہ اگر دن میں سوئے گا تو اسے احتلام ہو جائے گا (یعنی سوتے میں اس کی منی خارج ہو جائے گی) تب بھی اس کے لئے سونا جائز ہے

خدا، رسول ﷺ اور ائمہ معصومین علیہم السلام پر بہتان باندھنا۔

مسئلہ: اگر روزہ دار زبان سے یا لکھ کر یا اشارے سے یا کسی اور طریقے سے اللہ تعالیٰ یا رسول اکرم ﷺ اور ائمہ علیہم السلام میں سے کسی سے جان بوجھ کر کوئی جھوٹی بات منسوب کرے تو (اگرچہ وہ فوراً کہہ دے کہ میں نے جھوٹ کہا ہے یا توبہ کر لے) تب بھی (احتیاط لازم کی بنا پر) اس کا روزہ باطل ہے۔

پانچ: غبار کو حلق تک پہنچانے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے لیکن اگر بھولے سے ایسا ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

ششم: بعض علماء کے نزدیک سر کو پانی میں ڈبونے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔

ہفتم: اذان صبح (طلوع فجر) تک جنابت، حیض یا نفاس پر باقی رہنا۔

ہشتم: کسی سیال چیز سے حقنہ (انہما) کرنا۔

نہم: جان بوجھ کر قے کرنا۔

مسئلہ: اگر روزہ دار جان بوجھ کر قے کرے تو اگرچہ وہ بیماری وغیرہ کی وجہ سے ایسا کرنے پر مجبور ہو اس کا روزہ باطل

ہو جاتا ہے لیکن اگر سہوآیا بے اختیار ہو کر قے کرے تو کوئی حرج نہیں۔